از عدالتِ عظمیٰ

لپٹن انڈیا لمیٹڈ وغیرہ

بنام

ریاست مہاراشٹر اور دیگر

تاریخ فیصلہ: 6 اگست 1996

[ایم ایم پنچھی اور کے وینکٹا سوامی، جسٹس صاحبان]

بمبئی شاپس اینڈ اسٹیبلشمنٹ ایکٹ، 1948:

دفعہ 7 - اداروں کا اندراج - اسٹیبلشمنٹ کو رجسٹرڈ کروانے میں ناکامی پر کمپنیوں کے خلاف قانونی کارروائی - 1968 میں گوداموں/ڈپو کو برقرار رکھنے والی چائے کی کمپنیاں - چائے کے پیکٹ نکالنے اور ڈالنے کے لیے صرف ایک سیلز مین گودام/ڈپو کھولتا اور بند کرتا ہے - سیلز مین پش کارٹ میں چائے لاد رہا ہے اور بازار میں گھر گھر فروخت کر رہا ہے - مانا جاتا ہے کہ یہ رواج تقریباً تین دہائی قبل استعمال میں تھا، اور اس عدالت کی طرف سے عمل میں روک ہونے کے ساتھ ساتھ پش کارٹس کے دن اور انہیں دستی طور پر چلانے کے دن بھی ختم ہو گئے ہیں، کمپنیوں پر ان کے اداروں کو رجسٹرڈ نہ کرنے میں مبینہ غلطی کے لیے مقدمہ نہیں چلایا جائے گا۔ تاہم، اگر

Basharat Saleem
2025.06.27 14:16
I attest to the accuracy and integrity of this document

موجودہ طریقہ کار میں اب بھی رجسٹریشن کی ضرورت ہوتی ہے، تو وہ ایسا کرنے کے پابند ہوں گے جس کی ناکامی پر وہ قانونی چارہ جوئی کو راغب کریں گے۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 71-72، سال 1974۔

بامبے عدالت عالیہ کے متفرقات پٹیشن نمبر 67 / 621 اور خصوصی دیوانی درخواست نمبر 528، سال 1968 کے فیصلے اور حکم سے۔

پیش ہونے والی جماعتوں کے لیے جی بی پائی، ایس کے ڈھولکیا، او سی ماتھر، جے بی ڈی اینڈ کمپنی کے لیے محترمہ میسیر اماتھر، پی ایچ پاریکھ، اروند شرما، ڈی ایم نرگولکر، محترمہ جے ایس وڈ اور مغل مدگل۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

ان متعلقہ اپیلوں میں ہمارے سامنے دو اپیل کنندگان لپٹن انڈیا لمیٹڈ اور بروک بانڈ انڈیا لمیٹڈ ہیں، جو چائے کا کاروبار کرنے والی دو معروف کمپنیاں ہیں۔ سال 1968 میں کہیں نہ کہیں، ان کمپنیوں کو شک تھا کہ آیا ان کے گوداموں کی دیکھ بھال انہیں بمبئی شاپس اینڈ اسٹیبلشمنٹ ایکٹ، 1948 کے دائرے میں لائے گی، صرف ایک سیلز مین کی موجودگی میں چائے کے پیکٹ نکالنے اور ڈالنے کے لیے گودام کھولنا اور بند کرنا۔ کمپنیوں کی طرف سے تجویز کردہ طریقہ کار یہ تھا کہ چائے کو ان گوداموں کے ڈپو میں ذخیرہ کیا جاتا تھا اور ایک سیلز مین مقرر کیا جاتا تھا جو چائے نکالتا تھا، اسے پش کارٹ پر لادتا تھا، جسے مزدور دستی طور پر چلاتا تھا اور بازار میں گھر گھر فروخت کرتا تھا۔ دن کے اختتام پر، بقیہ واپس لایا جاتا ہے اور گودام / ڈپو میں ڈال دیا جاتا ہے۔ ان حقائق پر کمپنیوں کی طرف سے حکومت کی رائے طلب کی گئی تھی کہ آیا انہیں ایکٹ کی دفعہ 7 کے تحت اپنے اداروں کو رجسٹرڈ کرنے کی ضرورت ہے۔ انہیں بتایا گیا کہ انہیں کرنا ہے، جس کی ناکامی پر مقدمہ چلایا جائے گا۔ اور جیسا کہ ہمیں بتایا گیا ہے کہ قانونی چارہ جوئی شروع کی گئی تھی۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:16
I attest to the accuracy and integrity of this document

نوٹیفکیشن کی آئینی جواز کے لیے اپیل گزاروں کا دوہرا چیلنج، جس میں انہیں قانون کے دائرے میں لانا اور اس معاملے کے بارے میں ریاست کا اپنے گودام / ڈپو میں سیلز مین کی محدود سرگرمی کے بارے میں نظریہ، جو کہ پورے ملک میں اپنایا گیا نمونہ ہے، عدالت عالیہ کے سامنے رٹ کارروائی میں ناکام رہا جس نے ان اپیلوں کو جنم دیا ہے۔

فریقین کی طویل استدعا اور عدالت عالیہ کی طرف سے کی گئی بحث سے، ہمیں سیلز مین کی محدود سرگرمی کے قانونی نتائج کو روکنے کی ضرورت ہو گی۔ جیسا کہ واضح ہے، پش کارٹس اور انہیں مزدور کے ذریعے دستی طور پر چلانے کے دن ختم ہو گئے ہیں۔ کمپنیوں کے خلاف قانونی چارہ جوئی بھی پرانی ہے کیونکہ تقریبا تین دہائیاں گزرنے والی ہیں۔ اس عدالت کی طرف سے دی گئی منظوری کے مطابق اس پر روک لگائی گئی تھی۔ ان حالات میں، ریاست کی طرف سے پیش سینئر وکیل، مسٹر ڈھولکیا یہ کہنے کے لیے کافی منصفانہ ہیں کہ کمپنیوں پر قانون کی دفعہ 7 کے تحت اپنے اداروں کو رجسٹرڈ نہ کرنے میں مبینہ خامیوں کے لیے مقدمہ نہیں چلایا جائے گا۔ اس موقف کے پیش نظر، سینئر وکیل، مسٹر پائی کہتے ہیں کہ استدعا شدہ حقائق کی صورتحال اس بات کی ضمانت نہیں دیتی کہ کوئی اعلان ہونا چاہیے کیونکہ یہ ماضی کا حصہ ہے؛ سامان کی نقل و حرکت اب پش کارٹس کے بجائے دوسری صورت میں ہے۔ اپنائے گئے متعلقہ موقف کے پیش نظر، ہم ان معاملات کو بند کرتے ہیں۔ اپیلوں کو نمٹا دیا گیا سمجھا جائے گا۔ یہ واضح کیا جاتا ہے کہ اگر اپیل گزاروں کے موجودہ طریقہ کار کو اب بھی ایکٹ کی دفعہ 7 کے تحت رجسٹریشن کی ضرورت ہے، تو وہ ایسا کرنے کے پابند ہوں گے، جس کی ناکامی پر وہ قانونی چارہ جوئی کو راغب کریں گے۔ کوئی لاگت نہیں۔

اپیلوں کو نمٹا دیا گیا۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:16
I attest to the accuracy and integrity of this document